NATIONAL SENIOR CERTIFICATE EXAMINATION
NOVEMBER 2017

URDU SECOND ADDITIONAL LANGUAGE: PAPER I

Time: 2 hours 100 marks

PLEASE READ THE FOLLOWING INSTRUCTIONS CAREFULLY

1. This question paper consists of 9 pages. Please check that your question paper is complete.
2. Read the questions carefully and follow all instructions.
3. Start each question on a new page. Answer both Sections A and B.
4. All answers must be in URDU.
5. Strike out all rough work.
6. Your writing must be neat, clear and legible. Leave a line open between answers.

IEB Copyright © 2017

SECTION A

QUESTION 1 COMPREHENSION

سوال نمبر ۱ : کہانی

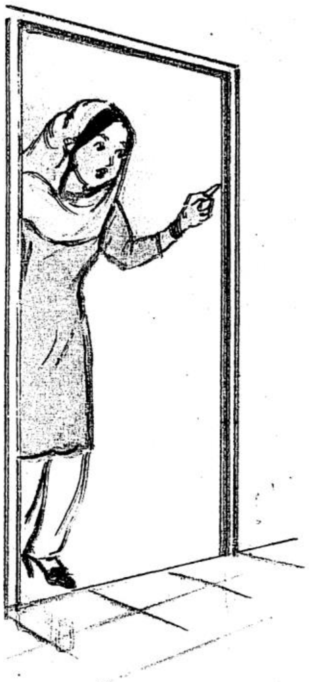

شرارت کی سزا

حامِد شریر بچّہ تھا۔ وُہ ہر وَقت کوئی نہ کوئی شرارت کرتا رہتا تھا۔ کبھی بہن کی کاپی پھاڑ دی تو کبھی گھر کی کوئی چیز خراب کر دی۔ امّی اور ابّا نے اسے کئی بار سمجھایا کہ گھر کی چیزوں کو خراب نہیں کرنا چاہیے۔ گھر کی چیزوں کی حِفاظت کرنی چاہیے۔ ہر وقت شرارت کرنے سے اُسے بھی نقصان پہنچ سکتا ہے۔ کئی بار اسے سزا بھی ملی۔ لیکن اس نے اپنی عادت نہ چھوڑی۔

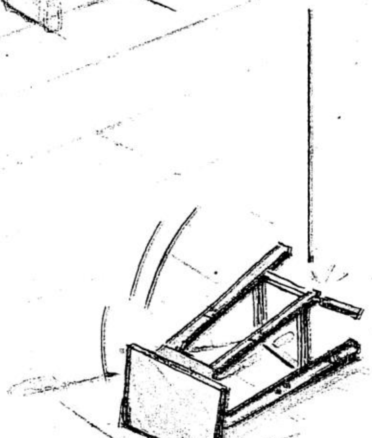

ایک دن حامِد کی امّی صحن کی صفائی کر رہی تھیں۔ حامِد کمرے میں کھیل رہا تھا۔ اُسے شرارت سوجھی۔ وہ سٹول پر چڑھ کر چھلانگیں لگانے لگا۔ امّی نے آکر اسے روکا۔ مگر وہ باز نہ آیا۔ وُہ چھلانگیں لگا رہا تھا کہ ایک دم سٹول پھسل گیا۔ سٹول دیوار سے جا ٹکرایا۔ سٹول کی ایک ٹانگ ٹوٹ گئی۔ حامد فرش پر گِر پڑا۔ اس کے پاؤں میں موچ آگئی۔ وہ درد سے رونے لگا۔ رونے کی آواز سُن کر حامِد کی امّی دوڑتی ہوئی آئیں۔ اُسے اُٹھایا اور ڈاکٹر کے پاس لے گئیں۔ ڈاکٹر نے حامِد کے پاؤں پر پٹّی باندھ دی۔

[پنجاب بُک بورڈ : لاہور .]

IEB Copyright © 2017

سوال نمبر ۱ جواب دیجئے۔

(2) ۱. حامد کیسا لڑکا تھا؟

(2) ۲. وہ گھر میں کیوں رونے لگا؟

(2) ۳. حامد کی امی گھر میں کیا کر رہی تھی؟

(2) ۴. جب وہ گر پڑا تو حامد نے کیا کیا؟

(2) ۵. امی جان حامد کو ڈاکٹر کے پاس کیوں لے گئی؟

سوال نمبر ۲ جملے پورے کیجئے۔

(1) ۱. ایک دن حامد کی امی صحن کی ____________________

(1) ۲. ڈاکٹر نے حامد کے پاؤں پر ____________________

(1) ۳. وہ ہر وقت کوئی نہ کوئی ____________________

(1) ۴. حامد سٹول پر چڑھ کر ____________________

(1) ۵. حامد نے اپنی عادت ____________________

سوال نمبر ۳ الفاظ کی ضد لکھیے۔

(1) ۱. شریر۔

(1) ۲. خراب۔

(1) ۳. فرش۔

(1) ۴. آسان۔

(1) ۵. رونے لگا۔

سوال نمبر ۴ پیراگراف لکھیے۔

(10) حامد کی شرارت کا نتیجہ کیا تھا۔ (ا پیراگراف لکھیے) (۶-۸ لائن)۔

[30]

IEB Copyright © 2017

QUESTION 2 PICTURE

سوال نمبر ۵ ۔ تصویر

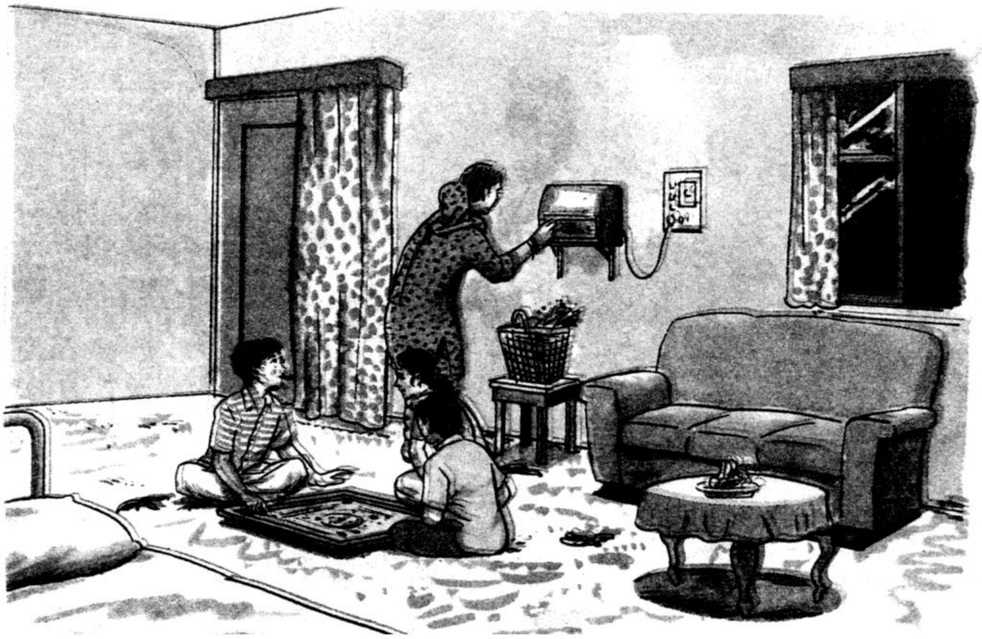

جواب لکھیے۔

۱. تصویر کو دیکھ کر ایک پیراگراف لکھیے: (۸-۱۰ لائن) (7)

۲. چار چیزوں کے نام لکھیے جو کمرے میں ہیں: (2)

۳. کونسے کمرے میں بچے کھیل رہے ہیں؟ (1)

[10]

IEB Copyright © 2017

QUESTION 3 GRAMMAR

سوال نمبر ۳: گرامر

دُودھ کے دانت

کل جب ناصِر سکُول آیا تو اس کا سامنے کا ایک دانت غائب تھا۔ بچّوں نے دیکھا تو وُہ ناصِر سے مذاق کرنے لگے۔

اکبر نے کہا: "ناصِر کا دانت چُوہا لے گیا۔" اختر بولا: "نہیں چُوہا نہیں، چیل لے گئی ہوگی۔" انور نے کہا: "چوُہا نہ چیل، ہو نہ ہو اِسے کوّا لے اُڑا۔" غرض کسی نے کُچھ کہا کسی نے کُچھ۔

ماسٹر صاحب بچّوں کی باتیں سُن کر مُسکرائے اور اُن سے کہنے لگے: "بچّو! تم جانتے ہو کہ ناصِر کا دانت گِر گیا ہے۔ پھر بھی اُس کا مذاق اُڑا رہے ہو۔ ناصِر کا یہ دانت دُودھ کا دانت تھا۔ دُودھ کے دانت کمزور ہوتے ہیں۔ ناصِر اب ماشاءَ اللہ بڑا ہو رہا ہے۔ اِسے مضبُوط دانتوں کی ضرُورَت ہے۔ اِس لِیے اِس کے دُودھ کے دانت ایک ایک کرکے گِر جائیں گے۔ اِن کی جگہ نئے دانت نِکل آئیں گے۔ نئے دانت بہُت مضبُوط ہوں گے۔ ناصِر اِن دانتوں سے سخت چیزیں چبا سکے گا۔ یہ صِرف ناصِر ہی کی بات نہیں، ہر بچّہ جب چھے سات برس کا ہو

[پنجاب بُک بورڈ. لاہور]

دُودھ کے دانت

سوال نمبر ۱ جواب لکھیئے۔

۱. ناصر کے دانت کو کیا ہُوا ؟ (2)

۲. ماسٹر صاحب کیوں مُسکرانے لگے ؟ (2)

۳. اکبر نے کیا کہا تھا؟ (2)

سوال نمبر ۲ جمع میں لکھیئے۔

۱. کمزور (1)

۲. دانت (1)

۳. بچّہ (1)

۴. چیز (1)

سوال نمبر ۳ الفاظ کو جُملوں میں لکھیئے۔

۱. سٹُول (1)

۲. فرش (1)

۳. دیوار (1)

۴. چھوڑنا (1)

۵. اُٹھانا (1)

سوال نمبر ۴ پانچ الفاظ غلط ہیں۔ اُسے چُن کر صحیح طور پر لکھیئے۔

دانتا ۔ ایک ۔ مزاک ۔ کوّا

دُور ۔ بہت ۔ بات ۔ غائب

اکبر ۔ ظرُورت ۔ اُڑا ۔ جُھوٹا (5)

[20]

60 marks

IEB Copyright © 2017

SECTION B PRESCRIBED TEXT

QUESTION 4 POETRY

سوال نمبر ۱ : نظم   محنتی لڑکا

اِک دِن مَیں بازار گیا   دیکھا اِک چھوٹا لڑکا
پیڑ کے نیچے بَیٹھا ہے   جُوتے پالِش کرتا ہے
اُس کے کپڑے مَیلے ہیں   اُس کے پاؤں بھی ننگے ہیں
جُوتے پالِش کرنے سے   اُس کے ہاتھ بھی ہیں کالے
مجھ کو اُس پر رحم آیا   چل کر اُس کے پاس گیا
کچھ پیسے دینے چاہے   پر نہ لیے اُس لڑکے نے
بولا محنت کرتا ہوں   پیٹ یوں اپنا بھرتا ہوں
پہلے پالِش کروالو   پھر محنت کے پیسے دو
Line 9   محنت سچی دَولت ہے
محنت ہی میں عِزّت ہے

حالی

سوال نمبر ۱

۱. شاعِر کا نام لِکھیے۔ (1)

۲. شاعِر کو لڑکے پر کیُوں رحم آیا؟ (1)

۳. لڑکے نے شاعِر کو کیا جواب دِیا؟ اور کیُوں؟ (1)

۴. لڑکے کے کپڑے اور پاؤں کیسے تھے؟ (2)

۵. اِس نظم سے آپ کو کیا سبق مِلتا ہے؟ (3)

سوال نمبر ۲

شعر کی معنی لِکھیے۔ (۳-۴ لائن)

Line 9   محنت سچی دَولت ہے
محنت ہی میں عِزّت ہے (5)

سوال نمبر ۳

محنت اور لڑکے کے بارے میں مضمون لکھیے۔ (۸-۱۰ لائن) (7)

[20]

IEB Copyright © 2017

QUESTION 5 SHORT STORY

سوال نمبر۲ : کہانی

شیخ عبدالقادر جیلانیؒ

اِس کہانی کو غور سے پڑھیے :-

شیخ عبدالقادر جیلانیؒ ایک بڑے بزرگ تھے۔ اُن کا روضہ بغداد شریف میں ہے۔ اُن کو علم کا بڑا شوق تھا۔ شوق پُورا کرنے کے لئے بُغداد تشریف لے گئے۔ چلتے وقت ماں نے آپ کے کرتے میں چالیس دینار سی دیئے اور کہا :-

"یہ یاد رکھو کہ ہمیشہ سچ بولنا"

شیخ صاحب ایک قافلے کے ساتھ چل دیئے۔ ایک جنگل میں ڈاکوؤں نے اُنھیں لوٹ لیا۔ ایک ڈاکو نے آپ سے پوچھا "تمھارے پاس کیا ہے"؟ آپ نے کہا "چالیس دینار!" جب اُن کے کرتے کو دیکھا گیا تو سچ مچ چالیس دینار نکل پڑے۔ ڈاکوؤں کے سردار نے سوال کیا! "تم نے سچ سچ کیوں بتا دیا؟" آپ نے جواب دیا: "میں نے اپنی والدہ سے سچ بولنے کا وعدہ کیا تھا۔ پھر میں اپنے وعدے کو کیسے بھول جاؤں"

ڈاکوؤں کے سردار پر اِس بات کا بڑا اثر ہوا اور اُس نے توبہ کر لی۔ اور قافلے والوں کی تمام چیزیں جوں کی توں واپس کر دیں۔

[پنجاب بُک بورڈ۔ لاہور]

سوال نمبر ۱ — جواب لکھیے۔

۱. شیخ عبدُالقادِر جیلانی کون تھے؟ (1)

۲. اُن کو کِس چیز کا شوق تھا؟ (1)

۳. ماں نے بیٹے کو کیا کہا تھا؟ (1)

۴. جنگل میں کون تھے؟ (1)

۵. جب ڈاکوؤں کے سردار نے سچی بات سُنی تو اُس پر کیا اثر ہوا تھا؟ (1)

سوال نمبر ۲ — الفاظ کو جمع میں لکھیے۔

۱. بُزرگ (1)

۲. قافِلہ (1)

۳. صاحِب (1)

۴. چیز (1)

۵. وعدہ (1)

سوال نمبر ۳ — جواب لکھیے: ایک پیراگراف (۴ - ۵ لائن).

۱. سچّائی (4)

سوال نمبر ۴ — آپ کو یہ کہانی کیوں پسند ہے؟
مضمون لکھیے۔ (۶ - ۸ لائن).

(6)
[20]

40 marks

Total: 100 marks

IEB Copyright © 2017